افغانستان – تاجکستان - پاکستان
ٹرانسبونڈری پانی ورکشاپ
فاصلاتی تعلیم ماڈیول #12

12 - دریائے کابل – کنڑ پر پن بجلی گھر & آبپاشی

- دریائے کابل کا طاس 54,000 مربع کلومیٹر کے علاقے سے پانی کی نکاسی وصول کرتا ہے جو افغانستان کے کل رقبے کا صرف 12 فیصد ہے لیکن پورے ملک کے سالانہ آبی بہاؤ میں اس طاس کا حصِہ 26 فیصد ہے.
- دریائے کابل 11 صوبوں میں سے ہو کر یا ان کی سرحدوں کے قریب گزرتا ہے جن کی کل آبادی 7 ملین سے زیادہ ہے.
- عام طور پر دریائے کابل میں پانی کے اخراج کا حجم 33 سے لے کر 460 m3/فی سیکنڈ ہوتا ہے لیکن یہ دریا خشک سالی کے حالیہ برسوں میں کابل شہر کے احاطے میں خشک چلا آ رہا ہے ۔ پاکستان کی سرحد کے قریب دریائے کابل کا زیریں حصِہ 700 m3/فی سیکنڈ (22 km3/سالانہ) تک پہنچ سکتا ہے.
- دریائے کابل کے بڑی بالائی شاخیں لوگر دریا اور پنجشیر دریا ہیں اور پنجشیر دریا کی اپنی بڑی شاخ غوربند دریا ہے.
- دریائے کابل کی شاخ دریائے لوگر اس سے کابل شہر کے قریب ملتا ہے، لیکن یہ شاخ پانی کا وسیع اخراج نہیں رکھتا اور اس کا اکثر پانی آبپاشی میں استعمال کیا جاتا ہے.

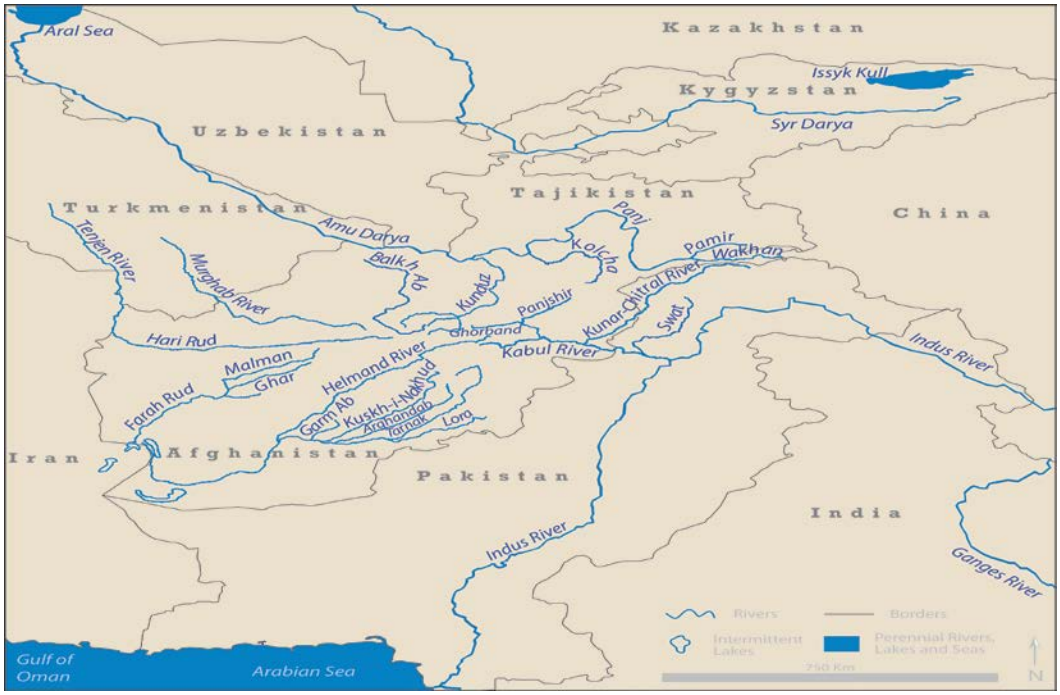

شکل 12.1. جنوب مغربی ایشیا کے بنیادی دریاؤں کا نقشہ۔

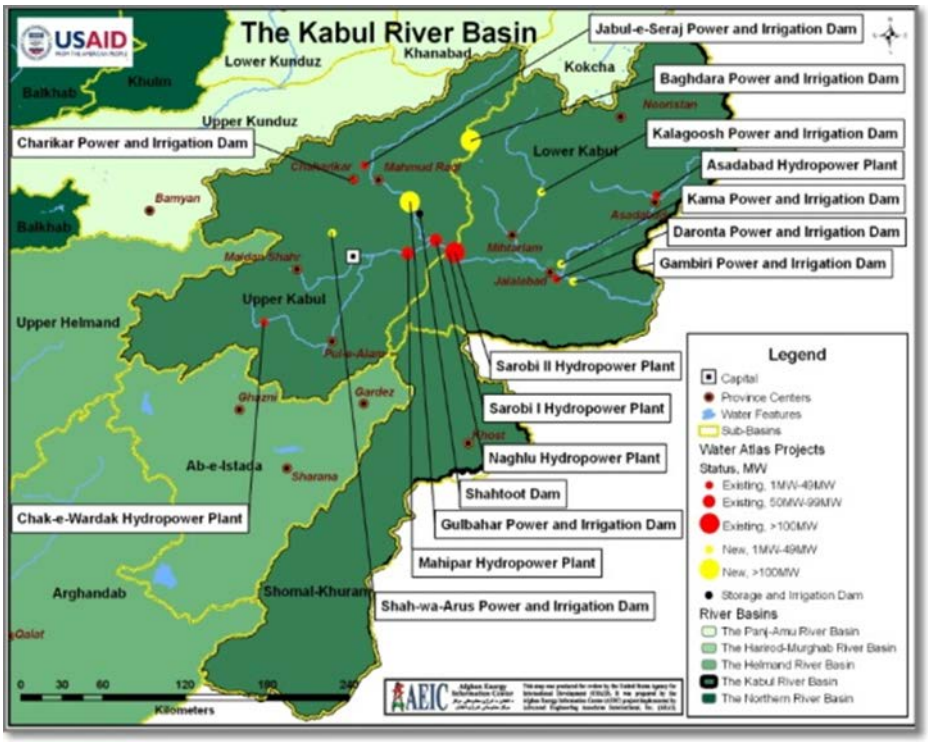

شکل 12.2 دریائے کابل پر ماضی، حال اور مستقبل میں دریائے کابل پر پانی کے منصوبوں کا نقشہ ۔ سب دریائی شاخوں کے لحاظ سے یہ نقشہ نا مکمل ہے (اس میں غوربند کا دریا نہیں ہے؛ شاخوں کے نام بھی غائب ہیں).

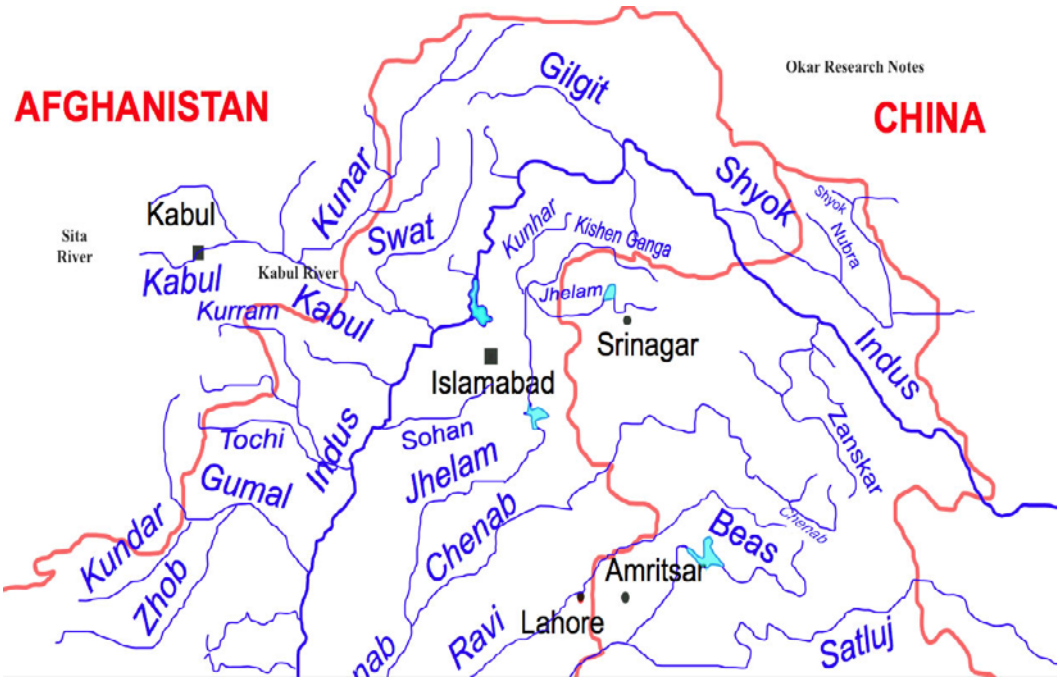

شکل 12.3 دریائے کابل کا نقشہ، جو پاکستان میں اس دریا کی شاخیں دکھاتا ہے (افغانستان میں اس کی زیادہ تر شاخیں نظر نہیں آ رہی ہیں) ۔ خاص طور پر دریائے کنڑ اور دریائے سوات کو نوٹ کریں۔

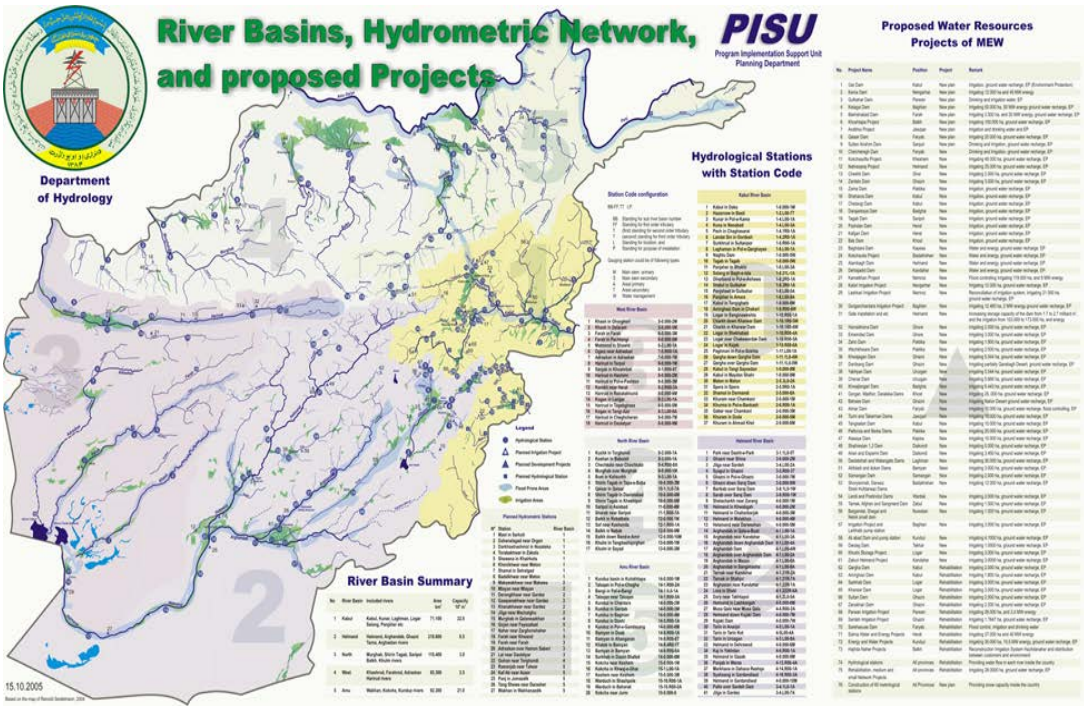

شکل 12.4 افغانستان کے دریائی طاس کے تفصیلات ۔

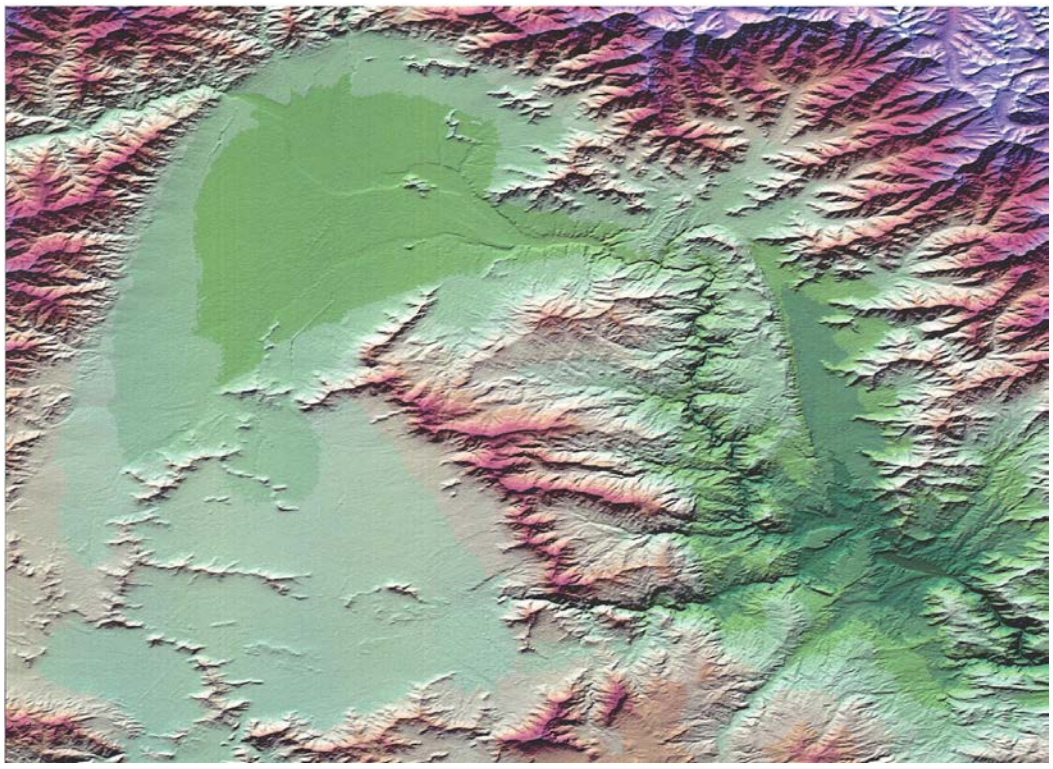

شکل 12.5A شمالی کابل طاس کا ڈیجیٹل بلندی ماڈل (digital elevation map) سے بنا نقشہ۔ خصوصی طور پر دریائے کابل کے ساتھ سنگم سے پہلے پنجشیر دریا کا راستہ نوٹ کر لیں. حالیہ ارضیاتی دور میں کابل طاس کے چٹان

مغرب اور اوپر مشرق میں ترچھے ہو گئے ہیں، جن کی وجہ سے پنجشیر دریا چٹانوں کی طرف کٹاؤ کرتا ہوا آیا ہے یوں پنجشیر دریا کی گھاٹی (وادی) بن گئی ہے.

- غوربند شاخ پنجشیر سے کابل طاس کے شمالی علاقے میں ملتا ہے.

شکل 12.5B : دریائے غوربند, جو کہ کابل طاس کے شمال میں پنجشیر دریا سے ملتا ہے ۔

- دریائے پنجشیر دریائے کابل کی وہ شاخ ہے جس کا پانی گلیشیروں سے آتا ہے اور دریائے کابل سے اس کا سنگم کابل شہر سے مشرق کی جانب 55 کلومیٹر دور سروبی کے مقام پر ہوتا ہے.

شکل 12.5C: ھندوکش پہاڑوں میں پنجشیر وادی سے نکلتا ہوا پنجشیر دریا۔

شکل 12.5D : پنجشیر کی گھاٹی میں پنجشیر کا دریا جو کہ کابل طاس کے ابھرے ہوئے چٹانوں کی طرف زمین کاٹتا ہوا آتا ہے. اگر کابل شہر کے لئے پن بجلی پیدا کرنے کے لئے اس گھاٹی کو بند کر دیا گیا، تو یہاں سے کابل تک پانی پمپ

کرنے کے لئے بھی کافی توانائی دستیاب ہو گی جس سے کابل کے نیچے کم ہو چکا ایکویفائیر بھی پھر ریچارج ہو جائے گا.

شکل 12.6a صاف دریائے کابل 78-1977 میں.

شکل 12.6b سال 2000 کی دہائی کے خشک سالوں میں گندا اور بہت کم دریائے کابل .

- پنجشیر کا پانی کابل شہر کے ایکویفائرز (acquifiers) کے لئے پانی کے ذریعے کے طور پر استعمال کیا جا سکتا ہے لیکن پھر اسے کم از کم 200 میل کی بلندی پر پمپ کرنا پڑے گا.
- آگے نیچے کی طرف جلال آباد طاس میں، دریائے کابل سے لغمان- علینگار-علیشنگ اور کنڑ کی شاخیں آ ملتیں ہیں.
- گلیشیروں کے پانی سے بنا کنڑ دریا جو پاکستان میں چترال سے نکلتا ہے جلال آباد میں دریائے کابل سے ملتا ہے او جب یہ افغانستان کے اندر آتا ہے تو اس کا سالانہ چوٹی کا اخراج 10 3km ہوتا ہے.
- پہاڑی صوبہ نورستان میں گلیشیر او برفانی پانی سے نکلنی والی لنڈای سین دریا اور پیچ دریا دریائے کنڑ کی شاخیں ہیں.

شکل 12.7 : کنڑ دریا پر پیدل افراد کے لئے لکڑی کا ایک عام پل.

شکل 12.8 : دریائے کنڑ جلال آباد کے قریب۔ اس دریا پر پن بجلی پیدا کرنے کے لیے ایک ڈیم نہ صرف افغانستان کے استعمال کے لئے بہت مفید ہو گا بلکہ افغانستان سرپلس بجلی توانائی کے لئے بھوکے پاکستان کو بیچ سکتا ہے۔ اس طرح کا ایک یا ایک سے زیادہ ڈیم آب پاشی کے پانی کی دستیابی کو بڑھا دے گا ۔

- دریائے کابل کا پاکستان کے اندر آنے کے وقت بہاؤ 21.5 3km/سالانہ سمجھا جاتا ہے ۔
- پاکستان، افغانستان سے اس پانی کے بہاؤ سے فائدہ اٹھاتا ہے لیکن پانی کے بہاؤ کو کنٹرول کرنے کی کوئی ساخت یا پانی کے انتظام کے لئے کوئی مالی یا انجینئرنگ سپورٹ فراہم نہیں کرتا ۔
- حال ہی میں افغانستان اور پاکستان نے آب پاشی اور پن بجلی پیدا کرنے کے لئے دریائے کنڑ پر چین کی مدد سے ڈیم بنانے کے بارے میں مثبت تبادلہ خیال کیا ہے ۔
- اگر دریائے کنڑ پر یہ ترقی کو بہت زیادہ تشدد کے بغیر پایہ تکمیل تک پہنچایا جاتا ہے تو یہ اس سرحدی علاقے کے لئے ایک بڑی تبدلی ہو گی، افغانستان اور پاکستان کے درمیان ایسی تبدیلی کو انگریزی زبان میں "گیم چینجر" کا نام دیا جائے گا.

فاصلاتی تعلیم ماڈیول # 12 کے سولات کیلیے (یہا کلک کرے)